فارسی کی پہلی

مع فرہنگ

1

مرتبہ انجمن حمایت اسلام لاہور

DM
دار المنیف
للنشر والتوزیع
الامام احمد رضا اکادمی
بریلی الشریفۃ (الہند)

فارسی کی پہلی

مع فرہنگ

مرتبہ:

انجمن حمایت اسلام، لاہور

DM
دار المنیف
للنشر والتوزیع
الامام احمد رضا اکادیمی
بریلی الشریفة (الهند)

سلسلة الإشاعة: ٣٦٧

الكتاب:	فارسی کی پہلی
مرتبہ:	انجمن حمایت اسلام، لاہور
الترتيب با الكمبيوتر:	المولوي محمد عفيف رضا خان البركاتي
عدد الصفحات:	32
سنة الطباعة:	١٤٤١هـ/ ٢٠٢٠ء
بلد الطباعة:	بريلي الشريفة
الطبعة:	الأولى

Website: www.imamahmadrazaacademy.com

Email: munifkhan1456@gmail.com

دار المنيف للنشر والتوزيع

الإمام أحمد رضا اكاديمي بريلي الشريفة (الهند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ علی رسولہ الذی لا نبی بعدہ

مختلف اسموں سے مضاف و مضاف الیہ کی ترکیبیں

[خدا - رسول - نماز - روزہ - جمعہ]

[رمضان - حج - کعبہ]

[نام - جہان]

نام خدا - خدائے جہاں - رسول خدا - نماز جمعہ روزۂ رمضان - حج کعبہ۔

[صبح - شام - روز - شب - ماہ - سال - وقت - راہ]

[بہشت - دوزخ - عذاب - ثواب]

[پیدائش - وفات]

نماز صبح - وقتِ شام - شب ماہ - سالِ وفات - روزِ پیدائش - راہِ بہشت - عذاب دوزخ - ثواب حج۔

[او - آنہا - تو - شما - من - ما - خود - خویش]

پیدائش اُو - وفاتِ آنہا - نماز تو - حج شما - روزۂ من - رسول ما - وقتِ خود - راہِ خویش۔

[پسر - پدر - دختر - مادر - برادر - خواہر]

[عم - عمہ - خال - خالہ - زن - شوہر]

پسر من - پدرِ ما - دختر تو - مادرِ شما - برادرِ من - خواہر آنہا - زنِ اُو - شوہر آں - خالِ تو - خالۂ شما - عم من - عمۂ شما۔

[گندم - جو - نان - آش - بیضہ - کباب - گوشت - شیر]

[بز - گاوٗ - اسپ - مرغ]

[آہو - سگ - گربہ]

نان گندم - آش جو - بیضۂ مرغ - گوشت بز - شیر گاوٗ - کباب آہو - اسپ احمد - خر عیسیٰ - سگِ من - گربۂ تو۔

[مو - سر - چشم - گوش - بینی - زبان - دہان - دندان]

[رو - دست - پا - دل]

[لب - ناخن]

موئے سر - چشم آہو - زبان گاوٗ - گوشِ خر - بینیِ شُما - دندان سگ - دستِ خود - دہان خویش - ناخن گربہ - پائے پسر - روے من - دل تو - لب احمد۔

[خاک - آب - باد - آتش - مشرق - مغرب - شمال]

[جنوب - دریا - کوہ - زمین - فرش - خانہ]

خاکِ ہند - آب دریا - آتش دوزخ - بادِ شمال - شاہِ مشرق - زمین مغرب - دریائے جنوب - کوہِ طور - فرش خانہ۔

[چاقو - کارد - لوح - قلم - خامہ]

[کاغذ - مرکب - کتاب - دوات]

کتاب خدا - چاقوے احمد - کارد محمود - لوح تو - قلم من - مرکب شما - کاغذ کتاب - دوات اُو - خامۂ شما۔

ش - ت - م

[کتابش - اسپم - چشمت - گربہ اش - خانہ ام]

[خانہ ات - رویش]

[پایم - چاقویت]

دیکھو! ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے

نام رسول خدا - رسولِ خدائے جہاں - نمازِ جمعۂ رمضان - خانۂ پدر شما - کتاب برادرش - وقتِ نمازِ شام - روزۂ ماہ رمضان - کبابِ گوشتِ بز۔

قرآن شریف پسرِ من - حکمِ خدائے جہاں - دلِ مرد خدا - خانۂ برادرم - چشمِ آہوے تو - پاے پدرش - چاقوے پسرِ محمود - کارد برادر احمد - اسپ برادر شما۔

صفت موصوف کی ترکیبیں

[پاک - پلید - کہنہ - نو - نیک]

[بد - تنگ - فراخ - مجید]

تن پاک - آبِ پلید - خامۂ نو - زنِ نیک - کارِ بد - کلاہِ کہنہ - دل تنگ - راہِ فراخ - قرآن مجید۔

[سرد - گرم - خشک - تر - جوان - پیر - چابک]

[تیز - کند - سیاہ - سفید]

[سرخ - زرد]

آب سرد - نانِ گرم - مرد جواں - زنِ پیر - چاقوے تیز - کاردِ کند - اسپ چابک - چشمِ سیاہ - جامۂ سفید - رنگِ سرخ - چوبِ خشک - دامنِ تر - روے زرد۔

[خوش خو - خوش خط - کارساز - جاں باز]

[کریم-عمیم-غم گین - شادماں]

خدائے کارساز- مرد جاں باز- رسول کریم -لطفِ عمیم -پسرِ خوش خو-کتاب خوش خط- جان غم گین-
دل شادماں۔

اسمائے اشارہ

[آں-ایں]

آں جا- ایں جامہ -آں اسپ چابک -ایں برادر من -کتابِ ایں پسر- زنِ آں جواں- کاردایں مرد-آب
ایں دریا- دخترآں مرد پیر- چاقوے ایں پسرِ خوش خو۔

واحداور جمع

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مرد	مرداں	زن	زنان	پسر	پسران
جامہ	جامہا	کار	کارہا	دست	دستہا
چشم	چشمان	اسپ	اسپہا	بندہ	بندگان

مردان خُدا- زنانِ ہند- پسران ما- جامہائے بندگان - کارہائے خُدا- دستہائے شما- چشمانِ سیاہ-
اسپہائے چابک۔

افعال ناقصہ

[ہست-ہستند-ہستی-ہستید-ہستم - ہستیم]

اُوہست-آنہاہستند-توہستی-شماہستید-من ہستم-ماہستیم۔

خبری ترکیبیں

[پسرم جوان است-برادران شما خوش خط اند-تو نیک مردی]

[شما جوانید-من پیرم-ما غم گین ایم]

چاقو تیز است -دلہا خوش اند- تنم پاک است -شما مردان خدائید- من پدر ایں جوانم-تو پسرِ آں پیر مردی -قرآن کلام خدا است -ما بندگان خدائیم۔

مصدر اور اُن سے فقرے

[گفتن-خواندن-دادن]

[کردن-داشتن]

اسلام اینست-کلمہ گفتن، نماز خواندن، زکوۃ دادن، روزۂ ماہ رمضان داشتن، حج خانہ کعبہ کردن۔

ماضی مطلق کے صیغے اور اُن سے فقرے

[گفت-خواند-داد]

[کرد-داشت]

احمد گفت-محمود قرآنِ مجید خواند-او کار کرد-پسرِ من روزہ داشت -برادرش زکوۃ داد۔

[گفت-گفتند-گفتی-گفتید-گفتم - گفتیم]

[اُو گفت-آنہا گفتند-تو گفتی-شما گفتید]

[من گفتم - ما گفتیم]

احمد وضو کرد - مرداں نماز کردند - تو کار کردی؟ کردم - شما سلام کردید؟ کردیم - تو قرآن خواندی؟ خواندم - شما نماز خواندید؟ خواندیم - زنان سورۂ یس خواندند-احمد نامہ ام خواند۔

چند حروف اور اُن سے فقرے

[با - بہ - بر - در - از - تا - را - کہ]

[چہ - چرا - چیست - بلے - چوں]

با من - بہ آنہا - در خانہ - بر سر - اورا - از صبح تا شام - نام شما چیست؟

احمد - برادر من چہ گفت؟ کلمہ خواند - محمود کتاب خواندہ بکہ داد؟ مردم زکوۃ دادند؟ بلے! دادند۔

برادرم راچہ دادی؟ دواتم باو چرا دادید؟ اسپ چابک از دستِ خود دادم - نامہ شما بہ برادر خود دادیم۔

کچھ اور مصدروں سے ماضی مطلق

[نوشت - نشست - آمد - رفت - رسید - شنید]

[شد - بود - گرفت - زد - دید]

پسرت در مدرسہ حاضر بود - پدرت بہ مکہ رفت - چہ شد؟ برادرت بہ مسجد نہ رسید - احمد دستش گرفت - محمود چوں آوازم شنید، بہ خانہ من در آمد - احمد خطِ تو نوشت - اسپم دیدید؟ دیدیم - تو درس گرفتی؟ بلے! گرفتم - تو بہ مسجد چرا رفتی؟ بہ نماز خواندن رفتم - شما سبق من شنیدید - شنیدیم - آنہا ایں پسر را چرا زدند؟ جائے خود بآرام نہ نشست - چہ یافتی؟ قلم۔

ماضی قریب کے صیغے اور ان سے فقرے

[خواندہ است - خواندہ اند - خواندہٗ - خواندہ اید - خواندہ ام - خواندہ ایم]

برادر شما قرآن مجید خواندہ است؟ نے! بیمار است - دخترانِ شما چہ خواندہ اند؟ کتاب خدا خواندہ اند - تو ایں کتاب را خواندہٗ؟ بلے! خواندہ ام - شما نماز خواندہ اید؟ بلے! خواندہ ایم۔

برادرت کلاہِ من بہ احمد دادہ است - پسرانِ ما روزہ داشتہ اند - نمازِ صبح کردہ ایم - برادرم راچہ گفتہ اید؟ من در مسجد نشستہ ام - تو کتابم دیدہٗ؟ نہ، خیر۔

ماضی بعید کے صیغے اور اُن سے فقرے

[دادہ بود-دادہ بودند-دادہ بودی-دادہ بودید-دادہ بودم-دادہ بودیم]

احمد مارا آبِ سرد دادہ بود-ما اُورا اسپ خود دادہ بودیم-ایشاں چاقوئے شما بمن دادہ بودند-تو مرا چہ دادہ بودی ؟من ترا کتاب او دادہ بودم-شما کلاہِ نو بہ احمد دادہ بودید؟ بلے!

من اول بہ شما گفتہ بودم-او پیشتر بہ من گفتہ بود-شما قرآنِ مجید خواندہ بودید-ایشاں نمازِ صبح کردہ بودند-ما روزہائے رمضان داشتہ بودیم-تو چہ دیدہ بودی؟

کچھ حروف اور اُن سے فقرے

[کُدام-کیست-کُجا-چگونہ-چند-اکنوں-پیش]

ایں کیست؟ پسر محمود است-خانۂ او کجاست؟ در بازار-کتابم پیش کہ بود؟-پیش احمد-کُدام کس باو دادہ است؟ محمود-اکنوں چگونۂ؟ الحمدللہ! خوشم-چند روز آں جا بودی؟ پنج روز-سیب از کجا یافتی-از لاہور-کتاب بچند گرفتی؟ بہ دو آنہ۔

[سخن-سخنے-مرد-مردے-باک-باکے]

باکے نیست-مردے در مسجد آمدہ نماز کرد، با وے سخنے گفتہ بودم، نشنید و راہِ خود گرفت۔

ماضی استمراری کے صیغے اور اُن سے فقرے

[می گفت-می گفتند-می گفتی-می گفتید-می گفتم-می گفتیم]

پسرم وعظ می گفت-زنان می گفتند: آفریں بر تو-تو چہ می گفتی؟ من سخن راست می گفتم-شما بہ برادر من چہ

می گفتید؟ ہیچ نمی گفتیم - احمد بمدرسہ می رفت - محمود کلام خدا می خواند - استادش می گفت چرا بروقت بمدرسہ نہ رسیدی؟ زنان بخانۂ شما می آمدند و می نشستند - چوں من آنجا رسیدم، پردہ کردند - تو آں جا چہ می کردی؟ پناہِ دیوارے می جستم۔

[او داشت - آنہا داشتند - تو داشتی - شما داشتید - من داشتم - ما داشتیم]

احمد اسپے داشت - تو چہ داشتی؟ شما قلمے داشتید - آنہا چہ داشتند؟ ما چیزے نداشتیم۔

ماضی شکیہ کے صیغے اور اُن سے فقرے

[کردہ باشد - کردہ باشند - کردہ باشی - کردہ باشید - کردہ باشم - کردہ باشیم]

او کار شما کردہ باشد - آنہا چہ کردہ باشند؟ من آں جا رفتہ باشم - ما ایں کتاب را دیدہ باشیم - تو بہ مسجد نماز کردہ باشی - شما چہ دیدہ باشید؟ تا مرد سخن نگفتہ باشد، عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔

ماضی تمنائی کے صیغے اور اُن سے فقرے

[رفتے - رفتندے - رفتمے]

اگر محمود آں جا رفتے، باز نہ گشتے - اگر من بہ خانہ بودمے، ترا کتاب خود دادمے - اگر ایں مردم کتاب خدا خواندندے، گمراہ نہ شدندے۔

اگر شما می نوشتید، خوشخط می شدید - اگر ما بہ مدرسہ می رفتیم، از شما می گزشتیم - اگر سخنم می شنیدی، کتاب خوبے از دست نمی دادی۔

فعل مستقبل کے صیغے اور اُن سے فقرے

[خواہد رفت - خواہند رفت - خواہی رفت - خواہید رفت - خواہم رفت - خواہیم رفت]

کُجا خواہی رفت؟ بہ مسجد خواہم رفت - ایں مردم کُجا خواہند رفت؟ بہ مدرسہ خواہند رفت - آں جا چہ

خواہند کرد؟ پسرانِ خود خواہند دید۔ شما کُجا خواہید نشست؟ ما بیرونِ مسجد خواہیم نشست۔ احمد بہ مدرسہ خواہد رفت؟ شنیدہ ام امروز نخواہد رفت۔

مختلف مصدروں سے مضارع اور اُن سے فقرے

[گوید۔خواند۔دہد۔کُند۔دارد۔آید۔خواہد۔آموزد۔رسد۔بود۔باشد۔یابد۔رود]

[شود۔باید۔آرد۔گیرد ۔ شنود۔نویسد۔بیند۔داند۔نشیند۔ماند]

قلم پیش شما کجا باشد؟ برادرم چہ کند؟ بیروں رود، روپیہ بیگر ذارِ دِگندم بیارد، خط نویسد، سبق خود آموزد محمود پیش شما نشیند یا کتاب خود بہ بیند؟ اگر محمود بہ باغ رسد، میوۂ تازہ یابد۔

ہر کس را باید کہ نماز کند و پس از نماز وعظ بشنود۔ چوں ایں بود، آں ہم بود۔ ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ اگر حامد داند بگوید و ہر چہ خواہد بخواند۔ کتابش بہ کہ دہد؟ اگر محمود آید، بر اسپم سوار شود۔ مرد باید از یادِ خدا غافل نماند۔

[خواند۔خوانند۔خوانی۔خوانید۔خوانم ۔ خوانیم]

احمد کلام اللہ بخواند۔ اکنوں ہمہ طفلان نماز بخوانند۔ ما خط شما بخوانیم؟ بخوانید۔ اگر ایں کتاب را بخوانی، سعادت حاصل کُنی من چہ خوانم؟

در حدیث است: اگر پنج وقت نماز کنید، زکوۃ مال دہید، روزۂ ماہِ رمضان دارید، زیارت خانہ کعبہ کُنید، داخل بہشت شوید۔

رسول علیہ السلام فرمودہ است: مالے کہ زکوۃ آں نہ دہند دراں خیرے نہ باشد۔

21-7-22

فعلِ حال کے صیغے اور اُن سے فقرے

[می کند۔می کنند۔می کُنی۔می کنید۔می کُنم۔می کنیم]

احمد مشق می کند۔ آنہا نماز می کنند۔ تو چہ می کُنی؟ من کار می کُنم، شما سلام می کنید۔ ما مشق می کُنیم۔

اُوخانہ نمی رود- آنہا بمسجد می روند- توبشہر می روی؟ نے! من بمدرسۂ اسلامیہ می روم- شماکجامی روید-
مابہ خواندنِ ترجمۂ کلام اللہ می رویم- پسرت چرانان نمی خورد- بیمار است- آں مردم شیر می خورند- توچہ می
نویسی؟ من سبق خود می نویسم- شماکتابِ خود می گیرید؟ بلے! می گیریم- من ایں کتاب می گیرم، عیب کہ ندارد؟
عیبے نیست- احمد کُجارفت؟ پس پس می آید- اُوکلام اللہ حفظ می خواند- تودیدہ می خوانی؟ بلے! زبانِ فارسی می
دانی؟ چیزے می دانم- تو بمسجد جامع می روی؟ روزِ جمعہ می روم- برادرِ شماچہ می خواند؟ ہر چہ من می خوانم، اومی
خواند- پدرِ شماچہ می کند- غذامی خورد- محمود! کتاب خودچرانمی خوانی- اگرمی دانی، چرانمی گوئی- مدرسہ جائے
خواندن است، نہ جائے بیہودہ گفتن۔

22-1-22

مختلف مصدروں کے امر حاضر اور اُن سے فقرے

[بگو-بخواں-بدہ-بکن-بیا-برو-بشنو-بنویس-بشو-ببیں]

[بنشیں-بیار-بشو-بدار-بگیر-بداں-خور-آموز]

کتاب بیار، ہر چہ خواندۂ باز بخواں- آبِ سرد بدہ- پیش من بیا- دستِ خود بشو- پندِ بزرگاں بشنو- سبق
خود بنویس- وضوکن- ہمہ وقت خدائے خودرایاددار- جزودان بگیر وبمکتب برو- چوں پیش اُستادآئی، سلام کن
- جائے خود بہ آرام بنشیں- ادب بیاموز- پیش شو، پیش شو- پیراہن راببیں، تکمہ نہ دارد- خیاط رابدہ کہ رفو
کند- چاکر رابگو، اسپ عربی رازین کُند، کالسکہ نیارد، بغچہ بیارد کہ امروز تبدیل لباس می کُنم- بداں اے عزیز!
تاتوانی، ازیادِ خداغافل نمانی-کم خور، تاخود نہ رنجی-کم گو، تادیگراں نہ رنجند۔

مختلف مصدروں کے نہی حاضر اور اُن سے فقرے

[مخواں-مدہ-مگو-مکن-مرد-مدار-مباش]

غلط مخواں- دل تنگ مدار- آنچہ ندانی مگو- ازنماز خواندن غافل مباش- ایں کتاب راازدست مدہ- بہ

مجلس بداں مرو- کتابِ خودرا خراب مکن - زبان فارسی خیلے دشوار است، لاکن شیریں است - شرم مکن ہرچہ بتوانی، بپارسی حرف بزن- ہمیں طور مشق می شود- بدگومباش۔

[کُن-کنید-ببیں-ببینید-مکن-مکنید-میگر-مگیرید]

سگ رانگاہ کنید! چہ محبت می کند- ببینید! چہ طور دُمش می جنباند- نشانِ محبتش ہمیں است - خویش و بے گانہ راخوب می شناسد- دوست ودشمن راخوب می داند- دست بدبانش مکنید کہ می گزد- دُمش مگیرید خوشش نمی آید- مگزار، کہ دروں بیاید- بدرش کن کہ فرش پلید می شود- جسمش نجس است۔

اسم فاعل قیاسی کے فقرے

[پرندہ-آفرینندہ-نویسندہ-خوانندہ - خواہندہ]

خُدا آفرینندۂ ماست - نویسندہ داند، کہ در نامہ چیست - امروز پرندۂ خوبے دیدم- خوانندۂ قرآن مجید مقبول خُدا است- خواہندہ راازدر محروم مگرداں۔

اسم فاعل سماعی کے فقرے

[دانا-بینا-باربر-مردُم در-چاہ کن]

[آخربیں - خنداں-رواں-خوشدل]

تودانا و بینا ہستی - احتیاج مانہ داری- آبِ رواں پاک است - تاتوانی در رنج و راحت خنداں باش- چاہ کن راچاہ درپیش- خرِ باربر بہ از شیرِ مردم در- مرد آخربیں مبارک بندہ ایست- مزدور خوش دل کُند کار بیش۔

اسم مفعول سے فقرے

[آفریدہ-نوشتہ-دیدہ-آزردہ-کردہ]

شنیدہ کے بود مانند دیدہ؟ ماآفریدۂ خدائیم- نوشتہ من ببیں- دل آزردہ مدار- خودکردہ راعلاجے نیست۔

اعداد اور ان سے فقرے

[یک - دو - سہ - چہار - پنج - شش - ہفت - ہشت - نہ]

در نمازِ پنج وقت ہفدہ رکعت فرض است: وقت صبح دو رکعت، وقت پیشیں چار رکعت، وقتِ عصر نیز چار رکعت، وقتِ شام سہ رکعت - وقتِ خفتن چار رکعت۔

در اسلام ہفت چیز سنت است: ختنہ کردن، موے لب گرفتن، موے بینی کندیدن، ناخن گرفتن، سر تراشیدن، موے بغل گرفتن، موے زیر ناف گرفتن۔

شش جہت ایں است: بریں، فرودیں، خاور، باختر، پائیں، بالا۔

محمود! چند تا برادر داری؟ جناب! دو - چند سالہ اند؟ یک ہشت سالہ است و دِگرے نہ سالہ۔

[دہ - بست - سی - چہل - پنجاہ - شصت]

[ہفتاد - ہشتاد - نود - صد]

احمد! چند روز رُخصت می خواہی؟ جناب آغا! دہ روز - می دانی، بر دست و پایت چند تا انگشت است؟ بلے! بست انگشت است۔

امسال روزۂ رمضان سی بود - پدرم کہ ہشتاد سالہ آست، ہمہ ماہِ رمضان روزہ گرفت۔

چہل سیر یک من است - و شصت دقیقہ یک ساعت - نود و نہ نام خُدا یاد دار - صد رحمت بر آں کس کہ خدمت مادر و پدر بکند۔

ازدہ تا بست بشمار! دہ، یازدہ، دوازدہ، سیزدہ، چہاردہ، پانزدہ، شانزدہ، ہفدہ، ہژدہ، نوزدہ، بست۔ آفریں، آفریں۔

از پنجاہ تا شصت می توانی بشماری؟ بلے! می توانم، پنجاہ، پنجاہ و یک، پنجاہ و دو، پنجاہ و سہ، پنجاہ و چار، پنجاہ و پنج، پنجاہ و شش، پنجاہ و ہفت، پنجاہ و ہشت، پنجاہ و نہ، شصت۔

روز ہائے ہفتہ

[شنبہ - یک شنبہ - دوشنبہ - سہ شنبہ - چہار شنبہ - پنج شنبہ - آدینہ]

روز شنبہ یہودان تعطیل می کنند - یک شنبہ نصرانیان تعطیل می کنند - روز دوشنبہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیدا شدند و ہمیں روز وفات یافتند - شب سہ شنبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فوت شدند - روزِ پنج شنبہ حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم از مکہ بعزم ہجرت برآمدند - روزِ آدینہ عید ہفتہ است و ہمیں روز نمازِ جمعہ می کنند۔

ماہ ہائے قمری

[محرم - صفر - ربیع الاول - ربیع الآخر - جمادی الاول - جمادی الآخرہ]

[رجب - شعبان - رمضان - شوال - ذی قعدہ - ذی الحجہ]

یکم شوال عید الفطر است - دہم ذی الحجہ عید الاضحیٰ است - نہم ذی الحجہ حج می گزارند - پانزدہم شعبان شب برات است - در ماہ رجب زکوۃ می دہند - در ماہ رمضان روزہ می گیریم - دہم محرم روز عاشورہ ست و ہمیں روز حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ در کربلا شہید شدند - مشہور آن ست کہ ولادت حضرت رسول خُدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دوازدہم ربیع الاول است۔

مختلف فقرے

(۱) برادر! زود برخیز، تا آفتاب برآید از نمازِ صبح و دیگر ضروریات فارغ باشی، ہر چہ از قرآن خواندہ، آں قدر کہ می توانی تلاوت کن۔

(۲) زمستاں چاشت خوردہ بمدرسہ برو – چوں وقت پیشیں در رسد، بہ جماعت نماز کُن – وقتِ رخصت کہ ساعت چار است بہ خانہ باز آ – در راہ، بازی مکُن۔

(۳) چوں از مدرسہ بخانہ در آئی، دست و رو شستہ ہر چہ حاضر باشد، قدرے بخور – ساعتے بیروں تفرج کُن – اما ز نہار با طفال ہرزہ نگردی – چوں وقتِ عصر در رسد بمسجد رفتہ بجماعت نماز کُن، باز نمازِ شام خواندہ بخانہ بیا، ہر چہ بروز خواندی، بازش بخواں – خواندنِ شب بر دل نقش می شود – پیش از خفتن نمازِ عشا بخواں – تا توانی ترکِ نمازِ با جماعت مکن۔

(۴) مدرسہ در تابستاں صبح وامی شود کہ ساعت شش باشد – نیم روز رخصت می شود کہ ساعت دوازدہ است – بہ تابستان نماز صبح کردہ بمدرسہ برو – نماز پیشیں کردہ تلاوت قرآن کُن۔

(۵) دیروز بست و نہم رمضان بود – امروز ہلال خواہد بر آمد – فردا عید ست – مالباس فاخرہ در بر کردہ بعید گاہ خواہیم رفت۔

(۶) پریشب سوار کالسکۂ بخار شدہ راندیم – ہمہ ہمراہان خوابیدند – من بہ صحرا نگاہ می کردم تا چشم کار می کرد ہمہ صحرا سبزہ زار بود – گاہ گاہ میان جنگل بلبل می نالید۔

(۷) شب ہوا بسیار صاف و بے ابر و باد بود – ستارہ ہای در خشید – ماہ بدیر بر آمد – صبح از خواب بر خاستہ نہار خوردم – آخر روز منزل آمدم – سرم درد گرفت، خوابیدم۔

(۸) دیشب بسیار کم خوابیدہ بودم – امشب ہوا خیلے سرد بود – امروز مرا کارے بزرگ پیش آمدہ – پریروز آفتاب خیلے گرم بود۔

(۹) پسرش کہ جوان خوش قامت است دیشب روے تختے خوابیدہ لحافے بر رو کشیدہ بود۔

(۱۰) مسلمانان را باید اطفالِ یتیم را کہ وارث نہ داشتہ باشند پرستاری کنند و از ہر علمے درس دہند۔

کچھ حدیثوں اور بزرگوں کے اقوال کا ترجمہ اور خلاصہ

(۱) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ است: ہر کہ یک بار بر من درود خواند، خداے تعالیٰ و فرشتگان بروے دہ بار درود بگویند۔

(۲) ہر کہ بدیدن عالمے رفت، بدیدنِ من آمدہ - و ہر کہ با عالمے مصافحہ کرد، با من مصافحہ نمودہ - و ہر کہ پیشِ عالمے نشست، با من نشستہ - و ہر کہ در دُنیا با من نشیند، خداے تعالیٰ او را روزِ قیامت با من در بہشت بنشاند۔

(۳) ایمان چیست؟ شناختنِ خداے تعالیٰ بدل و اقرار کردن بہ زبان و عمل کردن بحکم شریعت۔

(۴) ہر کہ براے نماز بطریق نیکو وضو کُند و نماز گزارد، ہر چہ در میانِ آں نماز و نمازِ دیگر کُند آمرزیدہ شود۔

(۵) ہر کہ باوُضو بخسپد و بہ ہماں شب بمیرد، نزدِ خداے تعالیٰ شہید باشد۔

(۶) مسواک کنید کہ ازآں پاکی دہان است و خوشنودی رحمان۔

(۷) در روز جمعہ بر ہمہ مسلمانان سہ چیز واجب است: غسل نمودن، مسواک کردن، خوش بومالیدن۔

(۸) جمعہ بہترین روزہا است۔

(۹) نمازِ جماعت بہتر است از دُنیا و از ہر چہ در دُنیاست۔

(۱۰) نزدِ خداے تعالیٰ بوئے دہن روزہ داران از مشک خوشبوتر است۔

(۱۱) اگر خداے تعالیٰ آسمانہا و زمینہا را اجازت سخن گفتن بدہد، ہر روزہ دار را مژدۂ جنت بدہند۔

(۱۲) ہمہ چیزہا را زکوٰۃ است و زکوٰۃ تن روزہ داشتن است۔

(۱۳) نماز ستون دین است، ہر کہ نماز را قائم نمود، دینِ خود را قائم داشت، و ہر کہ نماز را ترک داد، بناے دینِ خود را برانداخت۔

(۱۴) ہر چیزے رانشانے ست ونشان ایمان نماز است۔

(۱۵) ہر کہ ترک نماز کُند ودیدہ ودانستہ نگزارد، منکر است۔

(۱۶) ہر کہ نماز نکند، ایمان ندارد و ہر کہ زکوۃ ندہد، نمازش ادانہ شود۔

(۱۷) کسے کہ پیش از سلام کردن سخنے گوید جوابش نہ دہید۔

(۱۸) ہر کہ مادر وپدر رابیازارد، بوئے بہشت نیابد۔

(۱۹) باپدر و مادرِ خویش نکوئی کنید تا پسران شما بشما نیکوئی کنند۔

(۲۰) خوشنودیِ خدائے تعالٰی در خوشنودی مادر وپدر است وناخوشنودی اُو در ناخوشنودِی مادر وپدر۔

(۲۱) ہر کہ خاموشی ورزید، سلامت ماند وہر کہ سلامت ماند، رستگاری یافت۔

(۲۲) **سہ چیز زبون است:** خوابِ بسیار، گفتنِ بسیار، خوردن بسیار۔

(۲۳) ہر کہ بسیار خورد بسے بود کہ بیمار شود و ہر کہ کم خوردن عادتِ خود کُند بیمار نہ شود۔

(۲۴) خندۂ بسیار دل رابمیراند۔

(۲۵) رنجوراں راعیادت کُنید وبر جنازۂ مسلماناں حاضر شوید وآخرت رایاد دارید۔

(۲۶) بیمار راروزِ اول باید پرسید۔

(۲۷) مسلمان راباید کہ ہمسایہ ومہمانِ خود راعزیز دارد وسخنِ پسندیدہ گوید، ورنہ خاموش ماند۔

(۲۸) ہر جا کہ باشی از خدائے تعالٰی بترس، وپاداش بدی بہ نیکی کُن، وبامردم بہ نیک خوئی معاملہ کُن۔

(۲۹) ہر کہ دروے ازیں سہ چیز یکے بود اگرچہ نماز کُند وروزہ دارد مُنافق باشد، یکے آں کہ دروغ گوید، دوم آں کہ خلافِ وعدہ کُند، سوم آں کہ خیانت کُند۔

(۳۰) دروغ روزی رابکاہد۔

(۳۱) بزرگ ترین گناہاں شرک ست و نافرمانی مادر و پدر و سخن دروغ نیز۔

(۳۲) خشم ایمان راچناں تباہ کُند، کہ صبر انگبین را۔

(۳۳) ہر کہ خشم فرو خورد، حق تعالیٰ عذاب از وے بردارد۔

(۳۴) جامہ ٔسفید بہترین جامہاست۔

دوست کی ملاقات

(۱) السلام علیکم - وعلیکم السلام، مزاج عالی؟ الحمد للہ! دعائے جانِ شما- خوش آمدید- مردم بخیراند؟ کوچک وبزرگ بہ سلامت؟ بلے! ہمہ دعامی کنند۔

(۲) بعد مدت تشریف آوردید، ایں قدر بے التفاتی؟ معاف دارید، چہ کُنم کارہاے دُنیانمی گزارند، ہم دولت خانہ رابلد نبودم۔

(۳) بسم اللہ! جناب آغا! چہ بروقت رسیدید! چاشت حاضرست، بیائید، نوش جان فرمائید- بندہ طعام خوردہ آمدہ ام، اشتہاندارم- خیر! چیزے ایں جاہم نوش جان فرمائید- بسرِ شماکہ سیر ہستم۔

(۴) چاے حاضرست، بخورید- معاف دارید آغا! نمی خورم کہ خشکی می آرد- خیر! ازیک فنجان چہ می شود۔

(۵) اسپ کمیت راچہ کردید؟ فروختم، چالاک نبود- ایں سبزہ خیلے خوب ست، بسیار تیزست، مہمیز راہم تاب نمی آرد، تابہ قمچی چہ رسد- چہ سبب ست، فربہ نمی شود؟ آب و دانہ ٔہند باسپہاے ولایت سازگار نمی آید- اسپ چالاک گاہے فربہ نمی شود۔

(۶) پیش خدمت شماچہ مواجب می گیرد؟ نان وشش ماہہ رخت- من فراش خودرا پنج روپیہ شہریہ می دہم- چیست کہ لاغر شدہ است؟ سہ روز است کہ تپ کردہ، اکنوں چیزے بہترست- علاج دکتوری کند- خیر! خدایش شفادہد۔

(۷) اجازت ست؟ حالا رخصت می شوم - چرا چرا ایں قدر زودی؟ بنشینید! ساعتے حرف زنیم و دل خوش کنیم - خیر! می روم - کجا میروید؟ وقت وقتِ رفتن نیست، شب بسیار گزشتہ، ہمیں جا خواب کنید - خیر! حالا کالسکۂ بخار است، می روم، پس از یک ماہ انشاء اللہ باز می آیم۔

نوکروں سے ضروری باتیں

(۱) نظر قلی! برو، یک پیسہ راماست بستاں، قیماق ہم برائے چائے بگیر، آب خوردنی بدہ، ہشدار کہ نریزد، گرم است، برو، آب تازہ از چاہ بیار۔

(۲) رکابیِ پلاؤ را پیشتر ک بگزار - نگاہ کُن! کاسۂ شوربا کج نشود - زُغال روشن کن بمنقل گزاشتہ بیار - بگو قدرے چائے دم کنند، قدرے شیر ہم بیندازند کہ خشکیش رامی برد - نبات تہ نشیں شد - قاشق بدہ کہ بجنبانم۔

(۳) کُلاہم کجاست؟ خفتانِ بانات بیار - بند در زیرِ جامہ بکش - بندہائے قبا شکستہ اند، در خانہ بدہ کہ درست کنند - لباس دربار بیار کہ وقت شدہ - آئینہ پیش بگزار کہ عمامہ بر سر بپیچم۔

(۴) دو پیسہ سرتراش را بدہ - پیسہ ندارم - روپیہ بگیر و پیسہ بیار - ہنوز صراف دُکان نکشادہ - بدکانِ قنادے بِرَو، دو آنہ را حلوہ بیار و باقی پیسہ بگیر - چند تا پیسہ آوردی؟ روپیہ قلب ست، صراف نمی گیرد - خیر! دیگرِ ببَر۔

(۵) محمود! آفتاب بمغرب رفت، اکنوں شام شد، من بہ مسجد رفتہ نماز کردہ می آیم، تو چراغ روشن کُن، کتاب و قلمدانم روئے میز بنہ۔

(۶) از شب چہ قدر گزشتہ؟ البتہ پاسے از شب گزشتہ باشد - امروز مرا زود تر خواب گرفت - فرشِ خواب بینداز کہ استراحت کُنم - توشک بتکاں، لحاف را پائیں بگزار - دروازہ را پیش کن، شمع دان سرطاقچہ و کلید

زیر بالینم بگزار- چوں پارۂ از شب بگزرد، مرا بیدار کن کہ چیزے نوشتن دارم۔

(۷) چراغ روشنی کمتر دارد- روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود- گل بگیر- سر فتیلہ راپیش کُن- در بازار راست وچپ چراغ گزاشتہ از کاز روشن کنند کہ چراغاں خوب شود۔

(۸) حاجی صالح! شنیدم کہ کلکتہ می روی، راست است؟ بلے آقا! می روم- خدمتے بہ شمار جوع خواہم کرد باید انجام بدہی بجہت ہمیں شمارا خواستم- بفرمائید آقا! باجان ودل برائے انجام فرمائشاتِ سرکار حاضرم- زود برمی گردی یا بدیر؟ تا یک ماہ دیگر برمی گردم، کارے نہ دارم، پول نقدمی برم، آبریشم می خرم و می گردم۔

خرید وفروخت کی باتیں

(۱) میوہ فروش حاضر است - بیارید - کجا است؟ انار یک سیر بچند می دہی؟ سیرے ہشت آنہ- سیب روپیہ راچند؟ بست وپنج- خدارا ببیں، بابا! راست بگو- آغا! ہنوز دشت ہم نہ کردہ ام، از شما زیادہ نمی خواہم۔

(۲) سیب خام است؟ خیر پختہ است - رنگش بہ بینید، بویش کنید، ازیں بہتر دگر چہ خواہد بود؟ ہر چہ خام باشد مالِ من۔

(۳) در قتی چیست؟ زعفران است - یک تولہ بہ چند آنہ می دہی؟ پنج آنہ - بسیار گراں است - ایں قدر گراں فروشی مکن بابا! کہ می گیرد؟ حرفِ مراگوش کن، در گراں فروشی نفع نیست - اگر ارزاں می فروشی، بسیاری فروشی، خیرمی بری- خیر! گفتۂ شما بجان منظور است۔

(۴) ایں نافہ است؟ بلے - یک نافہ بہ چہ قیمت دہی؟ پنج روپیہ - من ہم بگویم؟ بفرمائید! اگر چار روپیہ می گیری بگیر، ورنہ اختیار داری- خیر! بگیرید، ہر چہ پسندِ شما باشد، بردارید- خود دو دانہ چیدہ بدہ- ہمہ اش یکساں است، سرموئے فرق نیست۔

انتخاب از صد پندِ لقمان

اے جان پدر! خدا را بشناس - ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نخست بر آں کار کن - سخن باندازۂ خویش گو - قدر مردم بداں - حق ہمہ کس را بشناس - رازِ خود نگاہ دار - یار را وقتِ سختی بیازما - دوست را بسود و زیاں امتحان کن - از مردُم ابلہ و نادان بگریز - دوست زیرک و دانا گزیں - در کار خیر جد و جہد نمائے - سخن بہ حجت گو - یاراں و دوستاں را عزیز دار - با دوست و دشمن ابرو کشادہ دار - مادر و پدر را غنیمت داں - استاد را بہترین پدر شمر - خرج باندازۂ دخل کن - در ہمہ کار میانہ رو باش - جواں مردی پیشۂ خود کن - زبان را نگاہ دار - جامۂ و تن پاک دار - با جماعت یار باش - اگر ممکن باشد، سواری و تیر اندازی بیاموز - با ہر کس کار باندازۂ اُو کُن - سخن چوں بشب گوئی، آہستہ و نرم گوئی و چوں بروز گوئی، بہر سو نگاہ کن - کم خوردن، کم گفتن و کم خفتن عادت گیر - ہر چہ بہ خود نہ پسندی بدیگراں مپسند - کارہا با دانش و تدبیر کن - ناآموختہ استادی مکن - بر چیز کساں دل منہ - از بد اصلان چشم وفا مدار - در ہیچ کار بے اندیشہ مشو - ناکردہ را کردہ مشمر - کارِ امروز بہ فردا میفگن - با بزرگ تر از خود مزاح مکن - با مردم بزرگ سخن دراز مگوئے - حاجت منداں را نومید مکن - جنگِ گزشتہ یاد مکن - مالِ خود بدوست و دشمن منمائے - خویشاوندی از خویشاں مبُر - کسانے را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن - بخود منگر - پیشِ مردم انگشت بدہان و بینی مکن - روبروے کساں بدنداں خلال مکن - آب دہان و بینی بآوازِ بُلند مینداز - ہنگامِ فاژہ دست بر دہن نہ - سخن ہزل آمیز مگوئے - مردم را پیشِ مردم خجل مکن - غمازی بہ چشم و ابرو مکن - سخن گفتہ دگر بار مگوئے - از سخنے کہ خندہ آید، حذر کن - ثنائے خود پیش کسے مگوئے - خود را چوں زنان میارائے - ہنگام سخن دست مجنباں - بہ بد خواہ کساں ہمداستاں مشو - مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سودے ندارد - تا توانی جنگ و خصومت مساز - در حق نیکاں جز بہ صلاح، گمان مبر - نانِ خود بر سفرۂ دیگر مخور - در کارہا تعجیل مکن - برائے دنیا خود را در رنج میفگن - در حالتِ غضب سخن سنجیدہ گوئے - آب بینی باآستین پاک مکن - ہنگام طلوع آفتاب مخسپ - در راہروی از بزرگان پیشی

مکن - درمیان سخن مردم میا، چپ وراست نظر مکن - پیش مہمان برکسے خشم مکن - مہمان راکار مفرما- بدیوانہ ومست سخن مگوئے - باعامیان ورندان برسرراہ منشیں - بہرسود وزیاں آبروے خود مریز - مغرور و متکبر مباش - از جنگ وفتنہ برکراں باش - فروتن باش - زندگی کُن باخداے تعالیٰ بصدق، وبانفس بقہر، وباخلق بانصاف، وبابزرگان بخدمت، وباخرداں بشفقت، وبادرویشاں بموافقت، وبادشمنان بحلم، وباعالماں بہ تواضع - وباجاہلاں بہ نصیحت۔

انتخاب از نامۂ خسروان بنام بخشندۂ مہربان

درہنگام مرگ از سکندر پرسیدند: دراین زندگانی اندک چگونہ جہاں زیر دست کردی؟ گفت: بادو کار، نخست آں کہ دشمناں رانا چار کردم کہ دوست من شوند، دوم دوستانم رانگزاردم کہ دشمن گردند۔

دوچیز ست کہ فراموش نباید کرد: یکے خدا، دوم مرگ۔

دوچیز ست کہ آں از یاد باید برد: یکے نیکی کہ بہ کسے کنی، دوم بدی کہ کسے بتوکند - ہرکس بہ کنگاش کار کُند، ہموار آسودہ است - بادوستاں دوستی نکوست وبزرگوارآں ست کہ بادشمناں نیز نیکوکاری کُند - ہرکس کہ بہ برادران دشمنی کند سزاوار برادری نیست۔

انتخاب ازکلیات قاآنی

حکایت نمبر۱: دُزدے بخانۂ درویشے رفت، چنداں کہ بیش تر جُست، کمتر یافت - درویش بیدار بود، سربرداشت وگفت کہ من درروزروشن دریں جاہیچ نیابم، تودرشب تاریک چہ خواہی یافت۔

حکایت نمبر۲: یکے گفت: فلاں کس دوش از خوردن بادہ بے ہوش اُفتادہ بود - صاحب دلے ایں سخن بشنید وگفت: اول ہم باہوش نہ بود، اگر ہوش داشتے، مے نخوردے۔

حکایت نمبر ۳: فقیرے زبان بشکرِ امیرے باز کردہ بود کہ روز گارے خدا بہ بلائے فقرم مبتلا کرد و عاقبت خداوندم ازیں بلا رہانید- صاحب دلے ایں سخن بشنید و گفت زہے بے شرم، کہ فقر را بہ خدا نسبت دہد و غنا را بہ بندہ۔

حکایت نمبر ۴: کورے در شب بر درِ خانہ بلغزید، فریاد کرد کہ اے اہل خانہ! چراغے فرا پیش دارید تا ایں کور بے چارہ بسلامت رود- یکے گفتش کہ اگر کوری چراغ را چہ کُنی؟ گفت: می خواہم تا آں کہ چراغ آورد، دستم بگیرد و خود نیفتد۔

حکایت نمبر ۵: جالینوس را گفتند: کدام غذا بدن را اصلاح کُند؟ گفت: گرسنگی - و ہم اُو فرماید کہ خوردن برائے زندگی ست، نہ زندگی برائے خوردن۔

حکایت نمبر ۶: وقتے حسودے لب بہ ملامتِ من کشودہ بود یکے از دوستان جانی برآں عالم وقوف داد - چوں آں سخناں شنفتم لختے برآشفتم و باز با خود گفتم کہ حبیبا! آں چہ حسوداں گفتہ اند، اگر در تست، ترک کُن و اگر در ایشاں است ترا چہ فتادہ کہ تبرا کُنی۔

چند پند:

خرج باندازۂ دخل باید کرد - بسخن سخن چیناں اعتماد نباید کرد - تا توانی با دشمن مدارا کُن - بصلح راضی شو کہ عاقبت ہیچ کار را جز خدا کسے نداند - کثرت یاراں و بسیاری مال اعتماد را نشاید۔

انتخاب از نام حق --- توحید باری تعالیٰ

نام حق بر زباں ہمی رانیم — کہ بجان و دلش ہمی خوانیم
ہر چہ ہست از بلندی و پستی — ہمہ زُو یافت صورتِ ہستی
طاعتِ اُوست فرضِ عین شدہ — بر ہمہ خلق ہمچو دین شدہ

داد مارا کتاب تا خوانیم   کرد مارا خطاب تا دانیم
ہر چہ اُوگفت آں کنیم ہمہ   طاعتِ اُو بجاں کنیم ہمہ
آنچہ اُوگفت غیرِ آں کردن   نیست سودے بجز زیاں کردن
روز وشب طالبِ قبول ویئم   پیرِو امتِ رسول ویئم

نعت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شکرِ حق راکہ پیشوا داریم   پیشوائے چو مصطفٰے داریم
اُو شریعت بیاں کُند مارا   اُو طرِیقت عیاں کُند مارا
صلواتِ خدائے بروے باد   تا بروزِ جزا پیاپے باد
رحمت حق نثار یارانش   باد بر جملہ دوستدارانش

تاکید نماز ودعا

روز محشر کہ جاں گداز بود   اولیں پرسش نماز بود
پس مکن در نماز ہا تقصیر   تادرآں روز باشدت توقیر
غم دین خور کہ غم غم دین ست   ہمہ غمہا فروتر از این ست
غم دنیا مخور کہ بیہودہ است   ہیچ کس در جہاں نیاسودہ است
یا الٰہی بدہ توفقیم   راہ بنما بسوئے تحققیم
رحمت حق نثار خوانندہ   باز گویندہ و رسانندہ

تاکید بہ آموختن شرع

گر تو خواہی کہ شرع آموزی   بایدت جد و جہد و دلسوزی

آنچہ از وے سوال خواہد بود / نہ سزد گر ملال خواہد بود
در طلب کردن حقیقت کار / از خدا شرم دارو شر مدار

نماز فریضہ شباروزی

آنچہ فرض ست در شباروزی / ہفدہ رکعت بود گر آموزی
دو بصبح و چہار پیشین ست / چار در وقت عصر تعیین است
سہ بشام و چہار در خفتن / زیں نکوتر نمی تواں گفتن
وتر از واجبات می دارند / بر ہمہ واجب است بگزارند

سنتہاے مؤکدہ شباروزی

علما گفتہ اند بے شبہت / ہست سنت دو ازدہ رکعت
شش بہ پیشیں گزار و دو بسحر / دو پس از شام، دو بخفتن را
سنتِ خالِص صلوٰۃ این است / آنچہ ہست از موکّدات این ست
غیر ازیں ہست ہر چہ نافلہ اند / خواجۂ ما امیرِ قافلہ اند

تیمم

چار چیز است در تیمم فرض / می دہم مر ترا بدانش عرض
نیت وقصدِ خاک اے سرور / خاک از جاے پاک اے مہتر
نیت این ست گر نمی دانی / کہ نماز ت مُباح گردانی
چوں زدی ہر دو پنجہ را بر خاک / پس بمالش برو کہ گردی پاک
پس دگر بار پنجہ زن در حال / ہر دو ساعد بمر فقین بمال

در تیمم فریضہ ایں چار ست
که ترازیں چہار ناچار ست

ہر چہ آں ناقض وضو باشد
ناقض اندر تیمم او باشد

واں کہ قادر شود بر آبِ طہور
زو شود در زماں تیمم دور

ہر کہ میلے ز آب دور بود
ایں تیمم در آں طہور بود

ور بود آب کمتر از میلے
نیست در ناروائیش قیلے

میل در شرع ثلث فرسنگ ست
گر ترا دانش ست و فرہنگ ست

ثلث فرسنگ ہست چار ہزار
از قدمہائے اُشتر رہوار

انتخاب اشعار شعرائے مختلفہ

قطعہ (ابن یمین)

مرد باید کہ ہر کجا باشد
عزتِ خویشتن نگہ دارد

خود پسندی واپہی نکند
ہر چہ کبر و منی ست بگزارد

بطریقے رود کہ مردم را
سر موئے ز خود نیاز ارد

ہمہ کس راز خویش بہ داند
ہیچ کس را حقیر نشمارد

قطعہ (مرزا بیدل)

دشنام اگر دہد خسیسے
چارہ نبود بجز شنیدن

گر پائے کسے سگے گزیدہ
سگ رانتواں عوض گزیدن

رُباعی (نظامی)

پیغام خدا نخست آدم آورد
انجام بشارت ابنِ مریم آورد

باجملہ رسل نامۂ بے خاتم بود   احمد برما نامہ و خاتم آورد

رباعی (نساخ)

یارب! شدہ ام تبہ بیامرز مرا   شُد روے دلم سیہ بیامرز مرا

دردا کہ بجز گنہ نہ کردم کارے   بخشندۂ ہر گنہ بیامرز مرا

فرہنگ الفاظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(ص:۳)

(ماہ: مہینہ، چاند) (راہ: راستہ) (بہشت: جنت) (شب ماہ: چاندرات) (خویش: اپنا، آپ) (پسر: لڑکا، بیٹا) (دختر: لڑکی، بیٹی) (خواہر: بہن) (عم: چچا) (عمہ: پھوپھی) (خال: ماموں) (زن: عورت، بیوی)۔

(ص:۴)

(آش: دلیا، حریرا) (مرغ: چڑیا) (آہو: ہرن) (سگ: کتا) (گربہ: بلی) (خر: گدھا) (مو: بال) (مشرق: سورج نکلنے کی جگہ، پورب) (مغرب: سورج ڈوبنے کی جگہ، پچھم) (شمال: اتر) (جنوب: دکھن) (کوہ: پہاڑ) (فرش: بچھونا) (خانہ: گھر) (کوہ طور: وہ مشہور پہاڑ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تجلی الٰہی کا ظہور ہوا) (کارُد: چھری، چاقو) (مرکب: روشنائی، کئی چیزوں سے ملا ہوا)۔

(ص:۵)

(صفت: وہ لفظ ہے جس سے کسی کی برائی یا بھلائی ظاہر ہو) (موصوف: وہ لفظ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جائے) (کُہنہ: پُرانا) (نو: نیا)۔

(ص:٦)

(خوش خو: اچھی عادت والا) (کریم: سخی، بزرگ) (عمیم: عام، سب، تمام) (اسمِ اشارہ: وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے) (جامہ: کپڑا)۔

(ص:۱۱)

(باشد: ہوتا ہے) (یابد: پاتا ہے) (شود: ہوتا ہے) (باید: چاہیے) (ماند: رہتا ہے) (آردِ گندم: گیہوں کا آٹا) (سعادت: نیک بختی) (حدیث: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول و فعل) (زیارت: بابرکت جگہ یا آدمی کا دیکھنا) (خیرے: کوئی بھلائی)۔

(ص:۱۲)

(عیب کہ ندارد؟: کوئی عیب تو نہیں ہے؟) (پس پس: پیچھے پیچھے) (بگو: تو کہہ) (بشو: تو دھو) (بیار: تولا) (باش: ہو) (خور: تو کھا) (ہر چہ: جو کچھ) (باز: دوبارہ) (تکمہ: گھنڈی، بٹن) (خیاط: درزی) (کالسکہ: گاڑی) (بغچہ: چھوٹی گٹھری) (تا توانی: جہاں تک تجھ سے ہو سکے) (مدار: مت رکھ) (مباش: مت ہو)۔

(ص:۱۳)

(خیلے دشوار: بہت مشکل) (حرف بزن: بات کر) (بدرش کن: اس کو باہر کر) (مگرداں: مت لوٹا) (چاہ کن: کنواں کھودنے والا)۔

(ص:۱۴)

(پیشیں: اگلا، پہلا) (وقت پیشیں: ظہر کا وقت) (موئے لب گرفتن: لب کے بال کاٹنا) (کندیدن: اکھاڑنا) (خاور: پورب) (باختر: پچھّم) (پائیں: نیچے) (بالا: اوپر) (آغا: بھائی، صاحب) (جناب آغا: جناب والا)۔

(ص:۱۵)

(کربلا: دریائے فرات کے جنوبی کنارہ کا وہ مقام جہاں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے) (زُود بر خیز: جلدی اٹھ)۔

(ص:۱۶)

(زمستاں: جاڑا) (چاشت: ناشتہ) (ہرزہ: بے ہودہ) (تابستاں: گرمی کا موسم) (واشود: کھلتا ہے) (نیمروز: دوپہر) (دیروز: کل گزشتہ) (فردا: آنے والا کل) (لباس فاخرہ: عمدہ لباس) (در بر کردہ: پہن کر) (پریشب: پرسوں کی گزری ہوئی رات) (کالسکۂ بخار: ریل گاڑی) (گاہ گاہ: کبھی کبھی) (بلبل می نالید: بلبل چہچہا رہی تھی) (نہار: ناشتہ) (دیشب: گزشتہ کل کی رات) (پریروز: گزشتہ پرسوں) (آفتاب خیلے گرم بود: دھوپ بڑی تیز تھی) (خوش قامت: خوبصورت قد والا) (روے تخت خوابیدہ: ایک تخت پر سو کر) (بررو کشیدہ بود: اوپر تانے ہوئے تھا، اوڑھے ہوئے تھا) (یتیم: وہ بچہ جس کا باپ پیدائش سے پہلے یا اس کے بچپن میں فوت ہو جائے) (پرستاری: خدمت، دیکھ بھال)۔

(ص:۱۷)

(مژدہ: خوش خبری) (بِنا: بنیاد) (برانداخت: اکھاڑ دیا)۔

(ص:۱۸)

(دیدہ و دانستہ: جان بوجھ کر) (رستگاری: چھٹکارا) (زبوں: خراب) (خندہ: ہنسی) (رنجوراں: بیمار لوگ) (بکاہد: گھٹا دیتا ہے)۔

(ص:۱۹)

(صبر: ایلوا) (انگبیں: شہد) (خشم فرو خورد: غصہ پی جاتا ہے) (بلد: آگاہ، واقف) (فنجان: چھوٹی پیالی) (کمیت: گہرا سرخ گھوڑا، سیاہی مائل سرخ گھوڑا) (سبزہ: سبز رنگ کا) (مہمیز: لوہے کا وہ کانٹا جو سواروں کی ایڑی میں لگا ہوتا ہے) (تاب: طاقت، برداشت) (اسپہاے ولایت: غیر ملکی گھوڑے) (شش ماہی رخت: چھ ماہ پر کپڑا) (فراش: فرش بچھانے والا، خادم)۔

(ص:۲۰)

(نظر قلی: نوکر کا نام) (ماست: دہی، چھاچھ) (قیماق: ملائی) (آب خوردنی: پینے کا پانی) (پیشترک: تھوڑا آگے) (زغال: کوئلہ) (منقل: انگیٹھی) (دم کنند: ابالیں، گرم کریں) (نبات: مصری) (تہ نشیں شد: نیچے بیٹھ گئی) (قاشق: چمچہ) (خفتان: ایک جنگی لباس، پوستین، ایک قسم کا جبہ) (بانات: ایک قسم کا گرم موٹا اونی کپڑا) (خفتان بانات: گرم جبہ) (زیر جامہ: پاجامہ) (بند: ازار بند) (بندہائے قبا: قبا کی گھنڈیاں) (قناد: قند بنانے والا، حلوائی) (قلب: کھوٹا) (توشک: بچھونا، بچھانے کا گدا) (بتکان: تو جھاڑ)۔

(ص:۲۱)

(خاموش نشود: بجھ نہ جائے) (گل: چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا) (سر فتیلہ: بتی کا سرا) (کاز: مٹی کا تیل) (خدا رابیں: خدا کے واسطے دیکھ۔ "محاورہ") (دشت: دکان کھولنے پر پہلی بکری) (بویش کنید: اس کو سونگھیے) (خام: کچا) (حرف مرا گوش کن: میری بات سن) (نافہ: مشک کی تھیلی) (چیدہ بدہ: چھانٹ کر دے) (سر مو فرق نیست: بال برابر فرق نہیں ہے)۔

(ص:۲۲)

(نخست برآں کار کن: پہلے اس پر عمل کر) (ابلہ: نادان) (ابرو کشادہ دار: ہنس مکھ رہ۔ "محاورہ") (خرج باندازۂ دخل کن؛ خرچ آمدنی کے موافق کر) (میانہ رو: بیچ کی چال چلنے والا) (ناآموختہ: بغیر سیکھے) (کساں: لوگ چشمِ وفا، وفا کی امید، وعدہ نبھانے کی آس) (فاژہ: جماہی) (مداستاں: ہم کلام، متفق) (تاتوانی: جہاں تک ہو سکے) (سفرہ: دسترخوان) (سخن سنجیدہ: نپی تلی بات) (پیشی: آگے ہونا) (رنداں: شرابی، آوارہ) (مریز: مت برباد کر)۔

(ص:۲۳)

(برکراں: کنارہ، الگ) (فروتن: جھکنے والا) (فقیر: بھکاری) (نامۂ خسرواں: ایک مشہور ایرانی کتاب کا نام) (سکندر: روم کا ایک مشہور و معروف بادشاہ ارسطو جس کا وزیر تھا) (کنگاش: صلاح و مشورہ) (کلیات: وہ مجموعہ جس میں مصنف کی تمام تحریریں یکجا ہوں، شاعر کا پورا مجموعہ کلام) (قاآنی: ایک مشہور ایرانی شاعر کا تخلص) (دُوش: گزری ہوئی رات) (عاقبت: آخر کار)۔

(ص:۲۴)

(جالینوس: یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام) (لختے: کچھ، تھوڑا سا) (برآشفتم: برہم ہوا) (باخود گفتم: میں نے سوچا)۔

(ص:۲۵)

(سخن چیناں: چغلخور، عیب جو) (مدارا: اچھا سلوک) (طالب قبول ویم: ہم اس کے مقبول ہونے کے طلب گار ہیں) (طریقت: دل کی صفائی کاراستہ) (جاں گداز: جان کو گھلانے والا) (فِروتر: بہت کم) (شباروزی: رات دن) (مِہتر: سردار) (درناروائیش: اس کے ناجائز ہونے میں) (قیلے: کوئی کلام) (فرسنگ: تین میل) (اشتر راہوار: تیز قدم اونٹ)۔

(ص:۲۷)

(ابن یمین: دور جدید کے ایک مشہور ایرانی شاعر کا تخلص) (مرزا بیدل: ایک مشہور شاعر جس نے گلستاں کی شرح لکھی) (رُباعی: اس نظم کو کہتے ہیں جس میں چار مصرعے ہوں اور پہلا دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہو) (نظامی: گنجوی کہلاتے ہیں۔ گنجہ ملک ایران میں ایک قصبہ تھا۔ آپ مشہور اہل دل شاعر تھے۔ سکندر نامہ آپ کی تصنیف ہے۔

ہماری دیگر مطبوعات



IMAM AHMED RAZA ACADEMY

Swalehnagar, Rampur Road, Bareilly (U.P.) Mob:. 8410236467, 9760381629